25841 ـ عمرہ کرنا چاہتی ہے لیکن اس کا کوئي محرم نہیں

سوال

میں عمرہ پرجانا چاہتی ہوں لیکن میرا کوئي محرم نہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان اورغمزدہ ہوں ، میرا خاوند ہروقت اپنے کام کاج میں مشغول رہتا ہے اوروہ آٹھ یا دس روز کے لیے کام ترک نہیں کرسکتا ، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس سلسلہ میں میری کوئي راہنمائی فرمائیں تا کہ میں عمرہ کی ادائیگي کرسکوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس عورت کا کوئي محرم نہ ہوجواس کےساتھ سفر کرسکے اس پرحج اورعمرہ واجب نہیں بلکہ وہ اس کے ترک کرنے میں معذورہے ، اوراس کے لیے حج یا کسی دوسرے سفر کے لیے بغیر محرم سفرکرنا حرام ہے ، اس عورت کوصبرکرنا چاہیے حتی کہ اللہ تعالی اس کےلیے کوئي ایسا محرم میسرکردے جواس کےساتھ سفر کرسکے ۔

اورپھرخیروبھلائي کے بہت سےراستے ہیں ، لھذا اگرکوئي مسلمان کوئي ایک عبادت نہیں کرسکتا تواسے ایسی عبادت کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جواس کی استطاعت میں ہو حتی کہ اللہ تعالی اس کے لیے وہ عبادت بھی آسان کردے جس کی اس میں استطاعت وطاقت نہیں ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا اپنے بندوں پریہ فضل وکرم اوراحسان ہے کہ جب کوئي بندہ اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری کرنے کا عزم کرتا ہے لیکن وہ کسی عذر کی بنا پراس پرعمل پیرا نہیں ہوسکا تواسے اس نیکی کے کرنے کا اجروثواب حاصل ہوجاتاہے ، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

انس بن مالک رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس تشریف لارہے تھے اورجب وہ مدینہ شریف کے قریب پہنچے توفرمانے لگے :

(یقینا مدینہ میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جس وادی اورجگہ بھی تم گئے ہو وہ تمہارے ساتھ رہے ہیں ، صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ مدینہ میں رہتے ہوئے ہی ؟ تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اورمدینہ میں ھی ہیں لیکن انہیں عذر نے روک رکھا تھا) صحیح بخاری حدیث نمبر (4423) ۔

مستقل فتوی کمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ) سعودی عرب کے علماء کرام کا کہنا ہے کہ :

جس عورت کا محرم نہ ہواس پرحج واجب نہیں کیونکہ اس عورت کے لیے محرم کا ہونا سبیل یعنی راہ میں شامل ہے ، اوروجوب حج کے لیے سبیل (مکہ تک پہنچنے) کی استطاعت شرط ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورلوگوں پراللہ تعالی کےلیے بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے جوبھی وہاں تک جانے کی استطاعت رکھے ۔

لھذا عورت کےلیے خاوند یا محرم کےبغیر حج یا کوئي اورسفرکرنا جائز نہیں ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے :

امام بخاری اورمسلم رحمہم اللہ بیان کرتے ہیں کہ : ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کویہ فرماتے ہوئے سنا :

(کوئي شخص بھی کسی عورت سے محرم کے بغیر خلوت نہ کرے ، اورمحرم کے بغیر کوئي عورت بھی سفر نہ کرے ، توایک شخص کھڑا ہوکرکہنے لگا اے اللہ تعالی کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم میری بیوی حج کے لیے جارہی ہے اورمیں نے فلاں غزوہ میں اپنانام لکھوا رکھا ہے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : جاؤ اپنی بیوی کے ساتھ جاکرحج کرو) ۔

امام حسن ، امام نخعی ، امام احمد ، اسحاق ، ابن منذر ، اوراصحاب الرائے کا بھی یہی قول ہے ، اورمندرجہ بالا آیت اورعورت کوبغیر محرم اورخاوند سےسفر کی نہی والی احادیث کے عموم کی بنا پرصحیح قول بھی یہی ہے ۔

اورامام شافعی ، امام مالک ، اوزاعی رحمہم اللہ نے اس میں اختلاف کیا ہے اورہر ایک نے ایک شرط رکھی ہے لیکن اس کے پاس اس کی کوئي دلیل نہیں ، ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : انہوں نے حدیث کے ظاہر کوترک کردیا ہے اورہرایک نے ایک لگائي ہے جس کی اس کے پاس کوئي دلیل نہیں ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11/90 _ 91) ۔

اوران کا یہ بھی کہنا ہے :

اگرتوواقعی ایسا ہی ہے جیسا کہ ذکرکیا گیا ہے – کہ آپ کا خاوند یا محرم فریضہ حج کی ادائیگي کےلیے آپ کے ساتھ نہیں جاسکتا – توجب تک آپ کی یہ حالت رہتی ہے اس وقت تک آپ پرحج واجب نہیں ہوتا ، کیونکہ سفر میں خاوند یا محرم کی صحبت آپ پرحج واجب ہونے کےلیے شرط ہے ۔

آپ کے لیے حج یا کوئي دوسرا سفر بغیرمحرم کے کرنا حرام ہے اگرچہ اپنی بھابھی اورعورتوں کے گروپ کے ساتھ

ہی کیوں نہ ہو علماء کاصحیح قول یہی ہے کہ ایسا کرنا حرام ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(محرم کے بغیر کوئي عورت سفر نہ کرے) متفق علیہ ۔

لیکن اگرآپ کا بھائي اپنی بیوی کے ساتھ ہوتواس حالت میں آپ کےلیے اس کے ساتھ سفرکرنا جائز ہے کیونکہ وہ آپکا محرم ہے ، اورآپ کوچاہیے کہ آپ ایسے اعمال صالحہ کرنے کی کوشش کریں جوسفر کے محتاج نہیں ، اوراللہ تعالی سے امید رکھ کرصبر کریں کہ اللہ تعالی آپ کے لیے اس معاملہ کوآسان فرمادے اورآپ کےلیے محرم یا خاوند کےساتھ حج کرنا آسان فرمائے ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 96) ۔

واللہ اعلم .